روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 25 جولائی 2003ء، 24 جمادی الاول 1424 ہجری-25وفا 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 166

نیک لوگوں کا ہمراہی

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ فرشتوں سے پوچھتا ہے میرے بندے کیا کر رہے تھے۔ وہ کہتے ہیں تیری تسبیح و تحمید کر رہے تھے اور جنت کی دعائیں کر رہے تھے اور دوزخ سے پناہ مانگ رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں ان سب کو بخشتا ہوں۔ اور تمہیں گواہ بناتا ہوں ایک فرشتہ کہتا ہے کہ ایک شخص اس مجلس میں شامل نہیں تھا کسی کام سے آیا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ ایسی قوم ہیں کہ ان کا ساتھی محروم اور بد بخت نہیں ہو سکتا۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب فضل التسبیح فصل ذکر اللہ حدیث نمبر 5299)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا۔ جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی۔ اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدائے تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔ اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر یک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے۔ وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے۔ اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔ اور جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا۔ اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔ اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ حضرت عزت جلشانہ، کوشش کی جائے گی۔ اور اس روحانی جلسہ میں اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔ اور کم مقدرت احباب کے لئے مناسب ہوگا کہ پہلے ہی سے اس جلسہ میں حاضر ہونے کا فکر رکھیں۔ اور اگر تدبیر اور قناعت شعاری سے کچھ تھوڑا تھوڑا سرمایہ خرچ سفر کے لئے ہر روز یا ماہ بماہ جمع کرتے جائیں اور الگ رکھتے جائیں تو بلا دقت سرمایہ سفر میسر آ جاوے گا۔ گویا یہ سفر مفت میسر ہو جائے گا۔

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 352)

بالآخر میں دعا پر ختم کرتا ہوں کہ ہر یک صاحب جو اس للہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرما دے۔ اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 342)

جلسہ سالانہ برطانیہ 2003ء

پر حضور انور کے خطابات

37 واں جلسہ سالانہ برطانیہ 25 تا 27 جولائی 2003ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ اس جلسہ میں خطبہ جمعہ کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے چار خطابات ایم ٹی اے پر براہ راست نشر ہونگے۔ ان کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

تاریخ	پروگرام (بمطابق پاکستانی وقت)
25 جولائی	خطبہ جمعہ 5:00 بجے سہ پہر
25 جولائی	افتتاحی خطاب 8:30 بجے رات
26 جولائی	مستورات سے خطاب 4:00 بجے سہ پہر
26 جولائی	دوسرے دن کا خطاب 8:00 بجے رات
27 جولائی	عالمی بیعت 5:00 بجے سہ پہر
27 جولائی	اختتامی خطاب 8:00 بجے رات

درخواست دعا

☆ محترم سید عبدالحی صاحب ناظر اشاعت تحریر فرماتے ہیں کہ صاحبزادی امۃ الباری بیگم نواب عباس احمد خان صاحب جو حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی صاحبزادی ہیں کی لندن میں سیڑھیوں سے گرنے کی وجہ سے کندھے کی ہڈی دو جگہ سے فریکچر ہو گئی ہے۔ آج ان کا آپریشن متوقع ہے احباب جماعت کی خدمت میں کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نتیجہ امتحان سہ ماہی اول 2003ء

انصار اللہ پاکستان

امتحان سہ ماہی اول 2003ء میں پاکستان کی 328 مجالس کے 6250 انصار نے شمولیت کی۔ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے اراکین کے اسماء درج ذیل ہیں:۔

اول۔ مکرم عبدالمنان محمود صاحب شاہکوٹی، نارتھ کراچی

دوم۔ مکرم منصور احمد لکھنوی صاحب گلشن اقبال شرقی

باقی صفحہ 7 پر

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1995ء (2)

29 اپریل لجنہ اماء اللہ سری لنکا کا سالانہ اجتماع۔

30 اپریل سری لنکا کا جلسہ سالانہ۔

3 مئی مبارک احمد صاحب شرما آف شکار پور سندھ کی شہادت۔

5تا7 مئی جلسہ سالانہ جاپان۔

5 تا 19 مئی خدام الاحمدیہ پاکستان کی 39 ویں سالانہ تربیتی کلاس 560 طلبہ کی شرکت۔

7,6 مئی ڈنمارک کا جلسہ سالانہ۔

17 تا 22 مئی انٹرنیشنل بک وار فیئر وارسا پولینڈ میں جماعت کا سٹال۔

26 تا 28 مئی 16 واں سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ جرمنی۔

2 جون ہالینڈ کا 16 واں جلسہ سالانہ۔

2 جون برطانیہ کی 16 ویں مجلس شوریٰ۔

9 تا 11 جون مجلس شوریٰ بنگلہ دیش

9 تا 11 جون جلسہ سالانہ یوگنڈا و مجلس شوریٰ۔

11,10 جون اجتماع انصار اللہ جرمنی۔

16 جون سپین کی 14 ویں مجلس شوریٰ۔

23 تا 25 جون جلسہ سالانہ امریکہ و انڈونیشیا۔

30 جون تا 2 جولائی جلسہ سالانہ کینیڈا۔

30 جون تا 2 جولائی خدام الاحمدیہ برطانیہ کا سالانہ اجتماع۔ حاضری 700۔ گوئٹے مالا کا چھٹا جلسہ سالانہ۔

7 تا 9 جولائی دوسری سالانہ علمی ریلی خدام الاحمدیہ پاکستان۔ 34 اضلاع کی 82 مجالس کے 161 خدام شریک ہوئے۔

27 جولائی لندن میں انٹرنیشنل دعوت الی اللہ سیمینار۔

28 تا 30 جولائی برطانیہ کا 30 واں جلسہ سالانہ۔ 65 ممالک کے 13 ہزار سے زائد افراد کی شرکت۔ سابق سوویت یونین کا وفد بھی شریک ہوا۔ حضور کے افتتاحی خطاب کے دوران متعدد قوموں نے حضور کے ارشاد پر کھڑے ہوکر گواہی دی کہ حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیاں پوری ہوگئیں۔ 10 زبانوں میں ترجمہ کا انتظام تھا رات کو انٹرنیشنل نعتیہ مشاعرہ منعقد ہوا۔

دوسرے دن حضور نے عورتوں سے خطاب میں پردہ کی حقیقی روح قائم رکھنے پر زور دیا۔

حضور نے دوسرے دن کے خطاب میں فرمایا کہ احمدیت 148 ممالک میں قائم ہو چکی ہے۔ 7 نئے ممالک یہ ہیں:-

کمبوڈیا، لاؤس، جمیکا، ایکوتوریل گنی، ویت نام، مقدونیہ، گریناڈا۔

امسال 762 نئی بیوت الذکر عطا ہوئیں۔ جن میں سے 691 نئی بنائی گئیں 10 ممالک میں 30 ہسپتال قائم ہیں۔ 234 ہومیو پیتھی دواؤں کے سیٹ متعدد ممالک میں بھجوائے گئے۔ افریقہ میں 666 افریقن چیفس اور 693 امام احمدی ہوئے۔

30 جولائی جلسہ برطانیہ کے آخری دن تیسری عالمی بیعت میں 96 ممالک کی 162 قوموں کے 8 لاکھ 45 ہزار 294 نو احمدیوں نے بیعت کی۔ بیعت کے الفاظ جلسہ گاہ میں 35 زبانوں میں دہرائے گئے۔

اختتامی خطاب میں حضور نے انذاری نشانات کا ذکر فرمایا۔

مناجات بدرگاہ رب العزت

تو صاحب مہر و عطا میں بندۂ سہو و خطا
لاریب تو ہے کبریا بے شک تو ہے رب الوریٰ
میں کس لیے بے چین ہوں تو جانتا ہے بالیقیں
ارض و سما کی وسعتیں تیرے لیے زیر نگیں
جرم و گناہ کے بوجھ سے اٹھتے نہیں میرے قدم
تو ہادی و رہبر مرا مری راہ میں لاکھوں صنم
تیرے نور سے روشن رہیں مری منزلوں کے فاصلے
تیری رہ پر چلتے رہیں میری آرزو کے قافلے
تیری ذات جل جلالہٗ میری آرزو ہے وصالہٗ
اے خالق ہر دو سرا تری شان عم نوالہٗ
کشکول تو بھر دے مرا اے صاحب جود و سخا!
تو بادشاہ بحروبر میں ہوں ترے در کا گدا
میری مشکلیں آسان کر تیری ذات ہے مشکل کشا

یعقوب امجد

قربانی کے بغیر ترقی نہیں پاسکتے

☆حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"ہماری جماعت خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت ہے اور خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعتیں مشکلات کے بغیر ترقی نہیں کرتیں۔ پس ان باتوں کو (تحریک جدید کو) دہراؤ اور دہراتے چلے جاؤ یہاں تک کہ یہ باتیں تمہارا ورد اور وظیفہ بن جائیں اور اگر چھوٹے سے بچے سے بھی سوال کیا جائے کہ احمدیت کی ترقی کا کیا ذریعہ ہے تو وہ کہہ اٹھے ہم بغیر قربانی اور جان دینے کے ترقی نہیں کر سکتے۔" (مطالبات ص 8) (مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

جماعت احمدیہ برطانیہ کے گزشتہ اٹھارہ سالوں میں منعقد ہونے والے

جلسہ ہائے سالانہ برطانیہ 1985ء تا 2002ء کا مختصر احوال

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے روح پرور خطابات اور دس تاریخی عالمی بیعتیں

مرتبہ: فخر الحق شمس صاحب

قسط اوّل

جلسہ سالانہ برطانیہ 1985ء

(5 تا 7 اپریل)

حاضری: 4500

افتتاحی خطاب:

حضور انور کا افتتاحی خطاب ان روز افزوں افضال واکرام کے بیان پر مشتمل تھا جو اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نتیجہ میں جماعت احمدیہ پر نازل ہوئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ابتلاء کے ایام میں بھی مخالفانہ طاقتیں اپنے عزائم میں کامیاب نہ ہوئیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا آئندہ قدم مالی و جانی قربانیوں میں پہلے سے بڑھ کر ہے۔

خواتین سے خطاب

جلسہ کے دوسرے دن حضور انور نے خواتین سے خطاب فرمایا اس میں آپ نے دنیا بھر کی احمدی مستورات کی جانی، مالی اور جذبات کی شاندار عدیم المثال قربانیوں کا حسین اور ایمان افروز تذکرہ فرمایا۔

اختتامی خطاب

حضور انور نے عرفان ختم نبوت کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ یہ خطاب جماعت احمدیہ کے خلاف شائع شدہ قرطاس ابیض کے جوابات کے تسلسل میں تھا۔ حضور انور نے اپنے مؤقف کی تائید میں قرآن کریم، احادیث نبویہ اور بزرگان سلف کے متعدد حوالہ جات پیش فرمائے۔

جلسہ سالانہ برطانیہ 1986ء

(25 تا 27 جولائی)

حاضری: 6480

افتتاحی خطاب:

حضور انور نے فرمایا جماعت احمدیہ کے خلاف جو جھوٹا پراپیگنڈہ کیا جا رہا ہے خدا کے فرشتے خود اس کا جواب دے رہے ہیں۔ اور آج جماعت اس سے زیادہ معروف اور نیک نام ہو چکی ہے جتنی دو سال پہلے تھی اور ہر ملک میں جماعت کے حق میں آواز بلند کی جا رہی ہے۔ حضور انور نے جماعت کی بیرونی ممالک میں ترقی کا ذکر فرمایا کہ کس طرح جماعت احمدیہ انسانی دلوں میں ایک روحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے۔ اس ضمن میں حضور نے ایسٹرن ریجن غانا کے ایک عیسائی پادری کا ذکر فرمایا جس نے احمدیت کو قبول کیا۔ اور پھر گرجے کو خدائے واحد کی عبادت کے لئے مخصوص کر کے اسے جماعت کو پیش کر دیا۔

دوسرے دن کا خطاب

حضور انور نے اپنے خطاب میں جماعت احمدیہ پر اس دور ابتلاء میں ہونے والے افضال الٰہیہ کا تذکرہ فرمایا اور جماعت کو اشاعت و تصنیف اور اصلاح و ارشاد کے شعبوں میں ہونے والی ترقی کے بارے میں بتایا۔

خواتین سے خطاب:

حضور انور نے دین حق میں عورت کے مقام پر روشنی ڈالی اور دین حق نے عورت کو جو حقوق دیئے ہیں ان کا تفصیل سے ذکر فرمایا۔

آخری دن کا خطاب:

حضور نے "قتل مرتد کی شرعی سزا" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ اور قرآن کریم اور احادیث نبویہ کی رو سے تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

جلسہ سالانہ برطانیہ 1987ء

(31 جولائی تا 2 اگست)

حاضری: 7000

افتتاحی خطاب:

حضور انور نے فرمایا دین حق ایک حسن کامل کا حامل مذہب ہے جو دوسرے تمام مذاہب کے لئے سب سے زیادہ حوصلہ اور ان کی عزت اور احترام سکھلاتا ہے۔ اللہ نے ہر قوم کے لئے نذیر بھجوائے ہیں جن کا احترام ضروری ہے۔ یہ ایک ایسا اصول ہے جو امن کی ضمانت دیتا ہے۔ اس لئے اس کی پیروی کی ضرورت ہے۔ حضور انور نے فرمایا سوسائٹی میں ہر طرف نیک بات کی نصیحت کریں اور برائیوں سے روکیں اور جو لوگ پہلے ہی ان کاموں میں مصروف ہیں ان سے تعاون کریں۔

دوسرے دن کا خطاب:

فرمایا خدا تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے 114 ممالک میں احمدیت داخل ہو چکی ہے۔ فرمایا 1984ء میں ان ممالک کی تعداد 91 تھی گزشتہ تین سالوں کے عرصہ میں 23 نئے ممالک کا اضافہ ہوا امسال 258 نئی جماعتوں کا قیام عمل میں آیا۔ 400 بیوت الذکر خدا نے عطا فرمائیں نائیجیریا کے دو بادشاہوں کو حضرت مسیح موعود کے کپڑوں کا تبرک عطا کرنے کا تاریخی واقعہ ظہور پذیر ہوا۔ دنیا کے 17 ممالک میں ریڈیو ٹی وی پر جماعت کے پروگرام نشر ہوئے۔ حضور انور کے 86 انٹرویوز ریڈیو ٹی وی پر نشر ہوئے۔ حضور کے ارشادات کی 14 ہزار کیسٹس تیار کی گئیں۔ دنیا کے 168 اخبارات میں جماعت احمدیہ کے بارے میں لکھا گیا۔ امسال تین نئی زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ شائع ہوا۔

خواتین سے خطاب:

حضور انور نے نہایت احسن رنگ میں مغرب کے نظام میں عورتوں پر ہونے والے تمدنی مظالم کا ذکر کیا اور بتایا کہ مغرب نے عورت مرد کی مساوات کے نام پر درحقیقت عورت پر ظلم کر رکھا ہے اس کو کمائی پر بھی لگا رکھا ہے۔ دین حق نے مرد کو قوام قرار دے کر اس پر کمائی کی ذمہ داری ڈال دی ہے۔ اور حقوق کے معاملہ میں وہ مرد کے برابر قرار دی گئی ہے۔

آخری دن کا خطاب:

حضور انور نے عدل کے مضمون پر خطاب فرمایا۔

دین حق کے نظام شہادت اور اس میں عدل و احسان کے مضمون پر قرآنی تعلیم کا ذکر جاری رکھا۔

لین دین کے معاملات میں تحریر اور گواہی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ فرمایا شہادات کا نظام صرف عام انسانی معاملات میں ہی نہیں بلکہ مذہب کی دنیا میں بھی جاری ہے۔ فرمایا کہ انسانی فطرت کی گواہی اور کائنات اور زمانے کی شہادت بھی قرآن کریم نے پیش کی ہے اللہ تعالیٰ کے عہدوں کو پورا کرنے والوں کو سب کچھ عطا کیا جاتا ہے۔ عہد شکنی اس قدر قابل نفرت عادت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے منافق کی یہ علامت بیان کی ہے۔

جلسہ سالانہ برطانیہ 1988ء

(22 تا 24 جولائی)

حاضری: 5119

افتتاحی خطاب:

فرمایا یہ جلسہ احمدیت کی پہلی صدی کا آخری تاریخی جلسہ ہے۔ اس سال تمام معاندین احمدیت کو حضور انور نے مباہلہ کا چیلنج دیا۔ فرمایا خدا نے جب مجھے مباہلہ کا چیلنج دینے کی توفیق دی میں نے اس میں بطور خاص یہ بات لکھی کہ تم مجھے بحیثیت امام جماعت احمدیہ اسلم قریشی نامی ایک شخص کا قاتل قرار دیتے ہو اس لئے میں تمہیں مباہلہ کا چیلنج دیتا ہوں۔ ابھی اس چیلنج کو پورا ایک ماہ ہوا تھا کہ یہ شخص ایران سے آنمودار ہوا اور آئی جی پنجاب نے ایک پریس کانفرنس میں اس کا انکشاف کیا۔

دوسرے دن کا خطاب:

حضور انور نے 117 ممالک میں جماعت احمدیہ کی برق رفتار ترقی کا ایمان افروز جائزہ پیش فرمایا۔ 412 نئی جماعتیں، 107 نئی بیوت الذکر، 175 نئے مراکز احمدیت قائم ہوئے۔ سیرالیون میں 94 دیہاتوں کے پونے چھ ہزار افراد ایک ہفتہ میں احمدی ہوئے۔ امسال گزشتہ سال کی نسبت تین گنا زیادہ افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ چار نئی زبانوں میں ترجمہ قرآن شائع ہوا تحریک وقف نو میں 655 بچے پیش کئے گئے۔ 23 ہزار کیسٹس تیار کر کے مختلف ممالک کو بھجوائیں۔ حضور انور نے دعوت الی اللہ، سمعی و بصری، اشاعت لٹریچر، مجلس نصرت جہاں، ترجمہ قرآن، تحریک

وقف نو اور پاکستانی احمدیوں کی قربانیوں پر سیر حاصل بحث فرمائی۔

خواتین سے خطاب:

حضور انور نے عورت اور مذہب کے موضوع پر دینی تعلیم پیش فرمائی۔ قرآنی تعلیمات کی رو سے عورت کے بلند و بالا، مقام کا تذکرہ فرمایا۔ حضور انور نے عورت کی مختلف حیثیتوں بیٹی، ماں، وغیرہ کے لحاظ سے دینی تعلیم کو بڑی تفصیل سے بیان فرمایا۔

اختتامی خطاب:

حضور انور نے عدل و احسان اور ایتاءِ ذی القربیٰ کے ضمن میں مختلف انسانی حقوق پر بحث فرمائی جس میں قول کا عدل، بین الاقوامی معاملات میں عدل، والدین کے حقوق، اولاد کے حقوق، یتامیٰ کے حقوق اور اقرباء کے حقوق وغیرہ شامل ہیں۔ فرمایا دراصل یہ مضمون تمام کائنات پر پھیلا ہے۔

جلسہ سالانہ برطانیہ 1989ء

(11 تا 13 اگست)

حاضری: 14 ہزار سے زائد

افتتاحی خطاب:

جماعت احمدیہ کی تاریخ میں یہ سال ایک غیر معمولی اہمیت کا سال ہے۔ اور دنیا کے ایک سو بیس ممالک میں جماعت احمدیہ صد سالہ جشن تشکر منا رہی ہے۔ اس موقع پر حضرت مسیح موعود کا پیغام جس طرح دنیا کے کونے کونے تک پہنچا اس کا ذکر انسان کو سراپا حمد سے بھر دیتا ہے۔ فرمایا آج میں جماعت کو اس پس منظر کی طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں جو ان غیر معمولی فضلوں کو جذب کرنے کا موجب بنا۔ حضور انور نے پاکستان میں گزشتہ بیس سال سے جماعت پر گزرنے والے حالات و واقعات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ دنیا کے سامنے ہم ان حالات کو حتی المقدور بیان تو کرتے رہتے ہیں لیکن ہمارا بھروسہ دنیا پر نہیں بلکہ ہمارا توکل خدا پر ہے۔ احمدیت کو نئی عزت کے آسمان نصیب ہو رہے ہیں۔ خدا کی رحمتیں گھنگھور گھٹاؤں کی طرح تم پر برسیں گی۔

خواتین سے خطاب:

فرمایا گزشتہ سال ''دین حق اور عورت'' کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے ماں کے مقام پر روشنی ڈال رہا تھا کہ وقت ختم ہو گیا اب میں اسی جگہ سے اس موضوع کو آگے اٹھانے کی کوشش کروں گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن نے عورت کو بحیثیت ماں اس شان کے ساتھ پیش کیا ہے کہ ساری کائنات میں اس کی کوئی نظیر نہیں ملتی عورت کی تکریم کے قیام کا دعویٰ کرنے والے بڑے بڑے ممالک کا معاشرہ ان کے اس دعویٰ کو جھٹلا رہا ہے۔ ماں باپ کے متعلق دین حق کی تعلیم اگر دنیا میں رائج ہو جائے تو انسانی معاشرہ بہت ہی زیادہ حسین ہو کر ابھر سکتا ہے۔

دوسرے دن کا خطاب:

فرمایا گزشتہ چار سالوں میں ساری دنیا کی جماعتوں میں 1308 کا اضافہ ہو چکا ہے جو کہ ان سے پہلے سال کی نسبت چھیالیس گنا زیادہ ہے۔ ان چار سالوں میں جماعت احمدیہ کو 660 نئی بیوت الذکر بنانے کی توفیق ملی۔ اور 201 بنی بنائی بیوت الذکر جماعت کو ملیں۔ فرمایا میری خواہش تھی کہ جوبلی کے سال ایک لاکھ بیعتیں ہوں تا کہ نئی صدی کے پیمانے بدلائے جائیں چنانچہ سال رواں میں ان کی تعداد 61 ہزار ہو چکی ہے۔ اور بعید نہیں کہ ہم ایک لاکھ سے بھی آگے بڑھ جائیں۔ فرمایا تحریک وقف نو میں اب تک 2 ہزار 671 بچے شامل ہو چکے ہیں۔ اب تک 27 زبانوں میں قرآن کریم کے مکمل تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ اس سال کے آخر تک 50 سے زائد ہو جائیں گے۔ گزشتہ چار سالوں میں گیارہ مختلف زبانوں میں ایک سو بیس کتب شائع ہو چکی ہیں۔ آخر پر حضور انور نے پاکستان کیلئے دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا اللہ جلد تر پاکستان کے حالات کو تبدیل کرے۔

اختتامی خطاب:

حضور انور نے جشن تشکر کے سلسلہ میں دوروں کی تفصیلات بیان فرمائیں اور بتایا کہ افریقہ کے تقریباً ہر ملک میں سربراہان حکومت نے میرے ساتھ انتہائی حسن و احسان کا سلوک کیا۔ میں جہاں بھی گیا اللہ تعالیٰ نے کچھ نئے جواہر اور نئے موتی عطا کئے آج جماعت احمدیہ کو ساری دنیا میں احسان اور عزت کے ساتھ یاد کیا جا رہا ہے۔ آپ کا جوبلی پیغام ایک عالمی پیغام ہے جو ہر قسم کے ظلم اور سفا کی کی نفی کرتا ہے۔ یہ بات اونٹاریو اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر نے دورے کے دوران کہی۔ گوئٹے مالا کے سیکورٹی چیف اور ان کے پانچ ساتھیوں نے دورے کے دوران بیعت کر لی۔

جلسہ سالانہ برطانیہ 1990ء

(27 تا 29 جولائی)

حاضری: 8 ہزار

افتتاحی خطاب:

فرمایا اس جلسہ کو اس لحاظ سے اہمیت حاصل ہے کہ یہ جماعت احمدیہ برطانیہ کا 25 واں جلسہ ہے یعنی سلور جوبلی کا جلسہ ہے۔ حضور انور نے اپنے خطاب میں پاکستان میں احمدیوں کے خلاف ہونے والی کارروائیوں کا تفصیل سے ذکر فرمایا۔ اور ان کارروائیوں کو دنیا کی مذہبی تاریخ میں اپنی نوعیت کے اعتبار سے منفرد اور غیر معمولی قرار دیا۔ ان تمام باتوں کے باوجود پاکستان میں بسنے والے احمدیوں نے جس ایمانی جرأت، صبر، استقلال اور حوصلہ کا مظاہرہ کیا ہے وہ بے مثال ہے۔ پاکستان کے احمدیوں نے فضل الٰہی اور تائید الٰہی کے بے شمار نشانات کو بچشم خود ملاحظہ فرمایا ہے۔ افتتاحی اجلاس میں دنیا بھر کے 47 ممالک سے 8 ہزار خواتین و حضرات نے شرکت کی۔

دوسرے دن کا خطاب:

اس سال ایک لاکھ 23 ہزار افراد احمدی ہوئے 125 ممالک میں احمدیت مستحکم ہو کر قائم ہو چکی ہے۔ ایک سال میں 334 نئی بیوت الذکر کی تعمیر ہوئی۔ 14 نئے اخبارات و جرائد کا اجراء ہوا 36 ممالک کے ریڈیو اور 28 ممالک کے ٹیلیویژن نے جماعت کے بارے میں پیغامات نشر کئے۔ اب تک تحریک وقف نو میں پانچ ہزار بچے شامل ہو چکے ہیں۔ 167 نمائشوں کا اہتمام کیا گیا۔ 478 بک سٹالز لگائے گئے۔ 23 نمائندگان نے 35 ممالک کا دورہ کیا۔ 34 ہزار 672 قرآن کریم کے نسخے مختلف ممالک میں بھجوائے گئے۔ 41 زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم چھپ چکے ہیں۔

آخری دن کا خطاب:

فرمایا اس خطاب کیلئے میں نے دنیا میں رونما ہونے والی عظیم الشان تبدیلیوں کا موضوع چنا ہے۔ جن کا محور روس ہے۔ روس کے اندر ریاستوں میں جو بڑی بڑی تبدیلیاں پیدا ہو رہی ہیں۔ اس بارہ میں سیاستدانوں کی مختلف آراء ہیں اور مذہبی رہنماؤں نے بھی دلچسپی لینی شروع کی ہے۔ لیکن میں جماعت احمدیہ کو بتانا چاہتا ہوں کہ انہوں نے آئندہ کیا تاریخی اور مذہبی کردار ادا کرنا ہے۔ جس کا خدا تعالیٰ کی تقدیر نے پہلے سے ہی فیصلہ کر رکھا ہے۔ حضور انور نے ان تبدیلیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالنے کے بعد فرمایا جماعت احمدیہ عالم انسانیت کے لئے آخری پناہ گاہ ہے۔ ہم کمزور ہیں مگر وہ خدا کمزور نہیں جس نے ہمیں کھڑا کیا ہے۔ ہمارے ہتھیار محبت اور دلائل کے ہتھیار ہیں ہم قوموں کو زندہ کرنے کے لئے پیدا کئے گئے ہیں مارنے کیلئے نہیں۔ روس کو نئی زندگی دینے والے ہم ہی ہوں گے۔ جیسا پیشگوئیوں کا پہلا حصہ پورا ہوا آخری حصہ بھی پورا ہوگا۔

جلسہ سالانہ برطانیہ 1991ء

(مورخہ 26 تا 28 جولائی)

حاضری 49 ممالک کے 7 ہزار 4 سو 90 نمائندگان شریک ہوئے۔

افتتاحی خطاب حضور انور نے اپنے افتتاحی خطاب میں خلافت سے وابستگی، اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑنے اور نظام جماعت کی اطاعت کی ضرورت اور اہمیت کے بارے میں روشنی ڈالی۔

خواتین سے خطاب اس خطاب میں حضور انور نے خواتین کو اس طرف توجہ دلائی کہ ماؤں کی اصلاح کے بغیر بچوں کی اصلاح نہیں ہو سکتی ہر احمدی ماں کو اپنے عمل کے ساتھ یہ ثابت کرنا چاہئے کہ واقعی ماں کے پاؤں کے نیچے جنت ہے۔ تبھی بچوں کی اصلاح ہو سکتی ہے۔

دوسرے دن کا خطاب حضور انور نے جماعت احمدیہ پر ہونے والے اس سال دنیا بھر میں اللہ تعالیٰ کے افضال کا تذکرہ فرمایا۔ اور بتایا کہ امسال دنیا بھر میں 282 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا اس وقت اللہ کے فضل سے دنیا کے 126 ممالک میں جماعت قائم ہو چکی ہے اور امسال 43 ہزار 9 سو 16 بیعتیں ہوئی ہیں۔

اختتامی خطاب حضور انور نے سورۃ فاتحہ کی آخری آیت کے حوالے سے ان انعامات کا ذکر فرمایا جو حضرت مسیح موعود، آپ کے چاروں خلفاء، رفقاء اور متبعین اور افراد جماعت پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے نازل ہوئے۔

(الفضل 29-30 جولائی 1991ء)

جلسہ سالانہ برطانیہ 1992ء

(31 جولائی تا 2 اگست)

افتتاحی خطاب حضور انور نے فرمایا احمدیت کی دوسری صدی کے آغاز سے جماعت احمدیہ ایک نئے انقلابی دور میں داخل ہو چکی ہے۔ اس کے پیش نظر جماعت احمدیہ نے امن عالم کے قیام میں اہم کردار ادا کرنا ہے۔ اس لئے جماعت احمدیہ کی توحید کے قیام کی ذمہ داریوں پر حضور نے اظہار خیال فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا میں نے آج کے خطاب کے لئے توحید کا موضوع چنا ہے۔ وہی خدا ہے جس کے ہاتھ میں زمین و آسمان کی چابیاں ہیں۔ نیز فرمایا اے احمدی جماعت تم وہ جماعت ہو جس پر اللہ تعالیٰ کی توحید کے قیام کی ذمہ داری ڈالی گئی ہے۔

دوسرے دن کا خطاب حضور انور نے دنیا بھر میں جماعت احمدیہ پر ہونے والے اللہ تعالیٰ کے افضال و انعامات کا روح پرور ذکر فرمایا اور بتایا کہ گزشتہ سال تک دنیا کے 126 ممالک میں احمدیت قائم تھی اس سال اس تعداد میں چار ممالک کا اضافہ ہو گیا ہے اور اب 130 ممالک میں احمدی آباد ہیں۔

آخری دن کا خطاب حضور نے عدل و احسان اور ایتاءِ ذی القربیٰ کے حکم کی روشنی میں پاکستان کے حالات کا تجزیہ فرمایا۔ حضور انور نے خطاب کے آغاز میں قائداعظم محمد علی جناح کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش فرمایا اور قیام پاکستان کے مختلف امور بیان فرمائے۔

غیر معمولی اعزاز اس جلسہ سالانہ برطانیہ کی خاص اور غیر معمولی بات یہ تھی کہ اس بار حضور کے خطابات مشرق بعید کے ممالک انڈونیشیا، جاپان، سنگاپور جنوبی ایشیا کے ممالک بھارت، پاکستان اور روس میں مواصلاتی سیارے کے ذریعے ٹی وی پر براہ راست دیکھے گئے۔

جلسہ سالانہ برطانیہ 1993ء

(30-31 جولائی، یکم اگست)

افتتاحی خطاب حضور انور نے فرمایا آج ڈش انٹینا کے ذریعے ساری دنیا کے آسمان سے جماعت احمدیہ پر اللہ کے افضال و انعامات نازل ہو رہے ہیں- عنقریب فوج در فوج لوگ احمدیت میں داخل ہوں گے- حضور انور نے احباب جماعت کو تقویٰ اختیار کرنے کی نصیحت فرمائی اور فرمایا اس جلسہ کا قیام حضرت مسیح موعود نے تقویٰ کے حصول کی خاطر فرمایا تھا- حضور انور نے ڈش انٹینا کے ذریعے خطبات اور جلسوں کے براہ راست ٹیلی کاسٹ ہونے اور اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے بے شمار افضال و انعامات کے نازل ہونے کا ذکر فرمایا-

دوسرے دن کا خطاب فرمایا خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ آج 135 ملکوں میں قائم ہو چکی ہے- اس سال 5 نئے ممالک میں احمدیت کا پودا لگا ہے- حضور انور نے ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل کے اجراء کا اعلان فرمایا- حضور انور نے فرمایا ابتداء میں میں نے 5 ہزار واقفین نو کی تحریک کی تھی- خدا تعالیٰ کے فضل سے اب تک 11 ہزار 455 واقفین حاصل ہو چکے ہیں فرمایا 1984ء تک 11 زبانوں میں ہمارے پاس تراجم تھے اب ان کی تعداد بڑھ کر 50 ہو چکی ہے اور مزید 9 زبانوں کے ترجمے کا کام زیر طبع ہے- حضور انور نے فرمایا دعا کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں عالمی بیعت کا پروگرام ڈال دیا- چشم فلک نے آج تک ایسا نظارہ نہیں دیکھا ہوگا-

مذہبی تاریخ کا حیرت انگیز واقعہ جلسہ کے دوسرے روز دنیا بھر کے 84 ممالک میں 115 قوموں کے 2 لاکھ سے زائد افراد نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دست مبارک پر بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں داخل ہونے کی سعادت حاصل کی-

اختتامی خطاب حضور انور نے احباب جماعت کو نصیحت فرمائی کہ اپنی زندگیوں کو سیرۃ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے سانچے میں ڈھال لیں- تو آسمان سے آپ پر رحمتیں نازل ہوں گی- اور تمام کامیابیوں کا یہی نسخہ ہے- حضور انور نے فرمایا یکم جنوری 1993ء کے

باقی صفحہ 6 پر

حکیم منور عزیز صاحب

مصفّی خون دوا۔ سچی بوٹی

سچی بوٹی مفروش کانٹے دار جوانسہ کے مشابہ ہے۔لیکن پتہ بہت چھوٹا اور پھل دانہ سا۔ اس کے پھول کانٹوں کے سروں پر لگتے ہیں۔بعض لوگ اسے جوانسہ کی قسم سمجھتے ہیں۔لیکن فی الحقیقت یہ اس سے مختلف ہے۔ سچی بوٹی بالخصوص ریتلی زمین میں پیدا ہوتی ہے۔اس کا پودا ریت پر بالشت دو بالشت تک پھیلا ہوا ہوتا ہے۔ اس کا ذائقہ کڑوا اور کسیلا ہوتا ہے۔ اس کی پیداوار برصغیر کے بیشتر میدانی علاقوں خصوصاً دریاؤں کے کنارے ریتلی زمین میں ہوتی ہے۔پھول سرخی مائل کاسنی رنگ کے ہوتے ہیں۔اس کا مزاج سرد خشک درجہ اول بعض کے نزدیک معتدل ہے اس کی مقدار خوراک تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک لی جاتی ہے۔

یہ مسکن۔ دافع بخار۔ مقوی معدہ و جگر اور مصفی خون ہے۔ سچی بوٹی پیاس اور قے کو ساکن کرتی سوزش دہن میں بھی مفید ہے۔ یہ مقوی جگر ہے۔ امراض صفراوی میں اس کا فائدہ مسلّم ہے۔جگر کی گرمی اس سے دور ہو جاتی ہے۔ استسقاء میں اس کا استعمال فائدہ مند ہے۔اس کا جوشاندہ پلانے سے پیشاب کی سوزش دور ہونے کے علاوہ پیاس رفع اور قے بند ہو جاتی ہے۔ امراض فساد خون میں یہ اعلیٰ درجہ کی مصفی خون ہے۔ اس کا جوشاندہ خون کو صاف کرتا اور پھوڑے پھنسی خارش۔ داد۔ چنبل۔ چھپاکی۔ ناسور۔ کاربنکل۔ مہاسے۔ گنج۔ گرمی دانے۔ پھلبہری۔ جذام۔ آتشک۔ مغلائی پھوڑا تک کو فائدہ دیتا ہے۔

سچی بوٹی کا سالم پودہ سایہ میں خشک کر کے بارک پیس لیں۔ جب بچہ پیدا ہو تو اس کو غسل دینے والے پانی میں یہ سفوف ایک تولہ ڈال کر جوش دیں۔ اور اس سے بچہ کو غسل دیں اور شہد کے ہمراہ اس کی گولیاں بقدر دانہ چنا سیاہ بنا کر بچہ کی والدہ کو ایک گولی ہر روز کھلائیں تو بفضلہٖ تعالیٰ بچہ چیچک سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر ماں کو ایام حمل میں ہر روز بقدر چنا سیاہ گولی ہمراہ شہد چھ ماشہ مکھن میں کھلائی جائے تو بچہ اور والدہ دونوں جلدی امراض سے بچے رہتے ہیں۔ عام بازار میں بکنے والی سچی بوٹی دھوپ میں خشک کی ہوئی ہوتی ہے۔

سچی بوٹی کے چند مرکبات ☆ سچی بوٹی۔ شاہترہ ہم وزن باریک پیس کر شہد کے ہمراہ گولیاں وزنی چنے سیاہ تیار کر لیں۔ یہ گولیاں مصفی خون ہیں۔ ان کے استعمال سے امراض فساد خون رفع ہو جاتے ہیں۔ اگر خاتون ایام حمل میں ایک گولی روزانہ ہمراہ تازہ پانی کھاتی رہے۔ تو اس کا بچہ اٹھرا کے عارضہ سے محفوظ رہتا ہے۔ قبل از وقت اسقاط نہیں ہوتا بچہ خدا کے فضل سے صحت مند ہوتا ہے۔

☆ سچی بوٹی ایک پاؤ ریوند چینی نصف پاؤ مرچ سیاہ 2 تولہ سفوف تیار رکھیں اب چھ ماشہ یومیہ کھاتے رہیں۔ تصفیہ خون کے واسطے بے نظیر دوا ہے۔

☆ سچی بوٹی ایک پاؤ گورکھ پان ایک پاؤ کو دو لیٹر پانی میں بھگو دیں بارہ گھنٹہ بعد جوش دیں پانی نصف رہنے پر تین پاؤ چینی ملا کر شربت کا قوام بنائیں تین تین گولی صبح شام ہمراہ عرق مکو دفیا ضعف جگر۔ یرقان۔ استسقاء۔ خارش۔ گنج۔ چنبل۔ برص۔ آتشک۔ جذام اور کینسر تک کے لئے بہت مفید بتایا جاتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **35024** میں غضنفر احمد عدنان ولد محمد شریف قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر **21** سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ **12-1-2003** میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے **1/10** حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ **-/500** روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی **1/10** حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غضنفر احمد عدنان ولد محمد شریف دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر **1** راشد جاوید ولد محمد اختر دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر **2** داؤد احمد عابد ولد شیخ حمید احمد دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر **35026** میں وسیم احمد مظفر ولد چوہدری محمد اسلم ناصر قوم جٹ چنگل پیشہ ٹیچر عمر **30** سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ **26-5-2002** میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے **1/10** حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ **-/4128** روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی **1/10** حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد مظفر ولد چوہدری محمد اسلم ناصر ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر **1** محمد اسلم ناصر ولد چوہدری نور حسن ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر **2** عزیز احمد طاہر ولد چوہدری عبداللطیف ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **35027** میں شبانہ وقار زوجہ مرزا الیاس احمد وقار قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر **21** سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ **27-3-2003** میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے **1/10** حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ **1**۔ طلائی زیورات مالیتی **-/70000** روپے۔ **2**۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم **-/40000** روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ **-/200** روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی **1/10** حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شبانہ وقار زوجہ مرزا الیاس احمد وقار ناصر آباد ربوہ گواہ شد نمبر **1** مرزا الیاس احمد وقار خاوند موصیہ گواہ شد نمبر **2** مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر **18520**

مسل نمبر **35028** میں امتہ الرشید زوجہ ملک ناصر احمد اعوان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر **58** سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ **19-3-2003** میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے **1/10** حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ **1**۔ طلائی زیورات وزن **80** گرام مالیتی **-/50000** روپے۔ **2**۔ نقد رقم **-/2000** روپے۔ **3**۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم **-/2000** روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ **-/200** روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی **1/10** حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امتہ الرشید زوجہ ملک ناصر احمد اعوان دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر **1** حبیب الرحمن بابر ولد فضل محمد دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر **2** ناصر احمد اعوان ولد برکت علی دھرم پورلاہور

مسل نمبر **35029** میں نوید وہاب بھٹی ولد عبدالرزاق بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علمی عمر **22** سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ **8-3-2003** میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے **1/10** حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ **-/800** روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی **1/10** حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید وہاب بھٹی ولد عبدالرزاق بھٹی بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر **1** عبدالغنی ولد عبدالرحیم بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر **2** داؤد احمد ولد عبدالمجید دارالعلوم شرقی ربوہ

بقیہ صفحہ 5

خطبہ میں میں نے جماعت احمدیہ عالمگیر کو یہ تحریک کی تھی کہ اس سال کو انسانیت کا سال بنائیں اور سب دنیا کی دکھی انسانیت کی بہبود کی خاطر اپنی تمام صلاحیتیں جھونک دیں۔ حضور انور نے اپنے خطاب میں قرآن کریم کی آیات اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کی روشنی میں انسانیت کی بہبود کی خوبصورت تعلیم واضح فرمائی۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم حنیف احمد ثاقب صاحب مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 19 جولائی 2003ء کو بیٹی سے نوازا ہے بچی کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ''دانیہ ثاقب'' عطا فرمایا تھا۔ نومولودہ مکرم صوبیدار (ر) محمد شریف صاحب دارالفتوح ربوہ کی پوتی اور مکرم غلام محمد صاحب مرحوم لالیاں کی نواسی ہے اللہ تعالیٰ بچی کو نیک باعمر خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری محمد افضل وڑائچ صاحب سیکرٹری وقف جدید ناصر آباد شرقی ربوہ کی والدہ مکرمہ نذیراں بیگم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری عطامحمد وڑائچ صاحب مرحوم مورخہ 16 مئی 2003ء بعمر 71 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں اور صوم وصلوٰۃ کی پابند تہجد گزار خوش طبع اور ملنسار تھیں اور اپنے خاندان میں سے اکیلی احمدی تھیں آپ نے پسماندگان میں دو بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں جو سب شادی شدہ ہیں ایک بیٹا چوہدری محمد احسن وڑائچ اور ایک بیٹی جرمنی میں ہیں۔ اسی روز بعد نماز مغرب بیت المبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم کیپٹن شمیم احمد خالد صاحب نے دعا کروائی۔ مرحومہ کی مغفرت بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

مکرم سید نعیم احمد شاہ صاحب ابن سید افتخار احمد شاہ صاحب ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ کا نکاح مورخہ **10 جولائی 2003ء** کو بیت المبارک میں بعد نماز عصر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے ہمراہ مکرمہ نصرت انعم اعجاز صاحبہ بنت مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب آف جرمنی مبلغ **5000** یورو حق مہر پر پڑھا۔ سید نعیم احمد شاہ صاحب مکرم سید تصدق حسین شاہ صاحب آف نارووال کے پوتے ہیں اور نصرت انعم اعجاز صاحبہ مکرم چوہدری انور احمد صاحب زرگر کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے اس نکاح کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(محترمہ طلعت باجوہ صاحبہ بابت ترکہ مکرم چوہدری نصر اللہ خان صاحب)

ورثاء مکرم چوہدری نصر اللہ خان صاحب باجوہ آف چک نمبر L-55/2 ضلع اوکاڑہ نے درخواست دی ہے کہ موصوف بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 16/7 دارالیمن ربوہ رقبہ ایک کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ ان کی بیٹی محترمہ طلعت باجوہ صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ عزیزہ بیگم باجوہ صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم چوہدری اسد اللہ باجوہ صاحب (بیٹا) وفات یافتہ
(3) مکرم چوہدری حمید اللہ باجوہ صاحب (بیٹا)
(4) مکرم چوہدری تقی اللہ باجوہ صاحب (بیٹا)
(5) مکرم چوہدری سمیع اللہ باجوہ صاحب (بیٹا)
(6) مکرم چوہدری احمد اللہ باجوہ صاحب (بیٹا)
(7) محترمہ طلعت باجوہ صاحبہ (بیٹی)
(8) مکرم زکی اللہ باجوہ صاحب (بیٹا)

مکرم چوہدری اسد اللہ باجوہ صاحب (وفات یافتہ) کے ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(i) محترمہ امتہ الجمیل صاحبہ (بیوہ)
(ii) مکرم نصرت اللہ صاحب (بیٹا)
(iii) مکرم ذبیح اللہ صاحب (بیٹا)
(iv) مکرم جری اللہ صاحب (بیٹا)
(v) محترمہ مریم صاحبہ (بیٹی)
(vi) محترمہ قانتہ صاحبہ (بیٹی)
(vii) محترمہ حمامہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

بقیہ صفحہ 1

کراچی، مکرم یعقوب احمد بٹ صاحب ڈرگ کالونی کراچی سوم۔ مکرم مبارک احمد خاں صاحب دارالنصر شرقی ربوہ، مکرم مبارک احمد ہاشمی صاحب ڈرگ کالونی کراچی علاوہ ازیں 87 انصار نے یہ امتحان خصوصی گریڈ اے میں پاس کیا۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک فرمائے۔

(قائد تعلیم انصار اللہ پاکستان)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

ٹارگٹ صدام ہے امریکہ نے کہا ہے کہ اصل ٹارگٹ صدام حسین ہے۔ صدام کے بیٹوں اودے اور قصے کی موت ٹرننگ پوائنٹ ہے۔ ثبوت جلد عراقی عوام کو دینگے۔ امریکی جنرل سانچیز نے کہا ہے کہ امریکی فوج پر حملوں میں شدت آ سکتی ہے۔ عراق میں ہمارا مشن ڈھونڈو۔ پکڑو یا مارو ہے۔ العربیہ نے صدام کی ایک اور ٹیپ چلا دی ہے جس میں صدام نے پیغام دیا ہے کہ جنگ ختم نہیں ہوئی۔ امریکہ عراقی عوام پر حکومت نہیں کر سکتا۔ برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر نے کہا ہے کہ اودے اور قصے کی ہلاکت عراقی عوام کیلئے عظیم دن ہے آسٹریلوی وزیر اعظم نے کہا اس سے عراق میں استحکام آئے گا۔ صدام کے بیٹوں کی لاشیں بغداد ائرپورٹ پہنچا دی گئیں۔ عراقی مخبر کو دو کروڑ ڈالر دیئے جائیں گے۔ روس نے کہا ہے کہ صدام کے بیٹوں کی ہلاکت عراق میں استحکام کی ضمانت نہیں۔ موصل کے جس گھر کے اندر صدام کے بیٹے ہلاک کئے گئے اس گھر کے باہر سینکڑوں عراقیوں نے احتجاجی مظاہرہ کیا۔

امریکی مشیر نے معافی مانگ لی امریکہ کے قومی سلامتی کے سینئر مشیر اسٹیفن ہارڈلے نے کہا ہے کہ عراق کے ایٹمی ہتھیاروں کے عزائم سے متعلق الزامات کو صدر بش کی تقریر میں ان کی غلطی کے باعث شامل کیا گیا جس پر انہوں نے صدر سے معافی مانگ لی ہے انہوں نے کہا کہ جنوری میں صدر بش کے یونین خطاب سے عراق کے افریقہ سے یورینیم خریدنے کی کوشش کے دعووں کو حذف کر دینا چاہئے تھا۔

آذربائیجان کے صدر کی نازک حالت وسط ایشیائی ریاست آذربائیجان کے 80 سالہ صدر حیدر علیوف کی ترکی کے ایک ہسپتال میں حالت نازک ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق وہ دو تین دن کے مہمان ہیں۔

جدید آبدوزیں بھارت اور فرانس کے درمیان آبدوزوں کی خریداری کا معاملہ طے پا گیا ہے۔ بھارتی فضائیہ کیلئے فرانس سے میراج طیاروں کی خریداری کے بارے میں بات چیت حتمی مراحل میں ہے۔

100 فلسطینی قیدی رہا اسرائیل نے مزید 100 فلسطینی قیدی رہا کرنے کا اعلان کیا ہے۔ فلسطینی حکام نے 600 قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا تھا۔ اسرائیل نے پہلے 350 قیدی آزاد کر دیئے تھے اب مزید قیدیوں کو رہا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

آبادی میں اضافہ سیاسی بے چینی اور جنگوں کے باعث ایشیا اور افریقہ کے ممالک آبادی کی روک تھام پر توجہ نہیں دے رہے اور آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ 2050ء تک دنیا کی دیہاتی آبادی 6۔ارب سے بڑھ کر 9۔ارب ہو جائے گی اور بھارت آبادی میں چین سے بڑھ جائے گا۔ پاپولیشن ریفرنس بیورو واشنگٹن کی رپورٹ کے مطابق یورپ جہاں کے لوگ بہت زیادہ خوشحال اور انڈسٹریل ہیں وہاں آبادی تیزی سے کم ہو رہی ہے۔

عدی امین خطرے سے باہر آ گئے یوگنڈا کے سابق ڈکٹیٹر عدی امین کوما سے باہر نکل آ گئے ہیں۔ اور ان کی حالت بہتر ہو گئی ہے وہ سعودی عرب کے ایک ہسپتال میں انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں داخل ہیں۔ انہوں نے 24 برس قبل سعودی عرب میں سیاسی پناہ حاصل کی تھی۔

شہاب میزائل کا توڑ اسرائیلی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ اسرائیل کے پاس ایرانی شہاب تھری میزائل کا توڑ موجود ہے اور اسرائیل اپنا دفاع کرنا جانتا ہے۔ ایرانی میزائل کے خطرے سے نمٹنے کیلئے امریکہ اور دوسرے ممالک سے مشورے بھی جاری ہیں۔

عراق جنگ کا فیصلہ غلط تھا فرانس اور ملائیشیا نے کہا ہے کہ عراق کی صورتحال تشویشناک ہے اور عراق میں جنگ کا فیصلہ غلط تھا یہ بات فرانس کے صدر شیراک اور ملائیشیا کے وزیر اعظم مہاتیر محمد نے ایک پریس کانفرنس میں بتائی۔ عراق میں فوج اقوام متحدہ کی منظوری سے ہی بھیجیں گے۔ بڑی طاقتیں چھوٹی طاقتوں کے حقوق سلب نہ کریں۔

افغان کمانڈر تعاون نہیں کر رہے افغانستان کے لئے امریکی صدر کے خصوصی نمائندے زالمے خلیل زادے نے کہا ہے کہ افغان کمانڈر صدر کرزئی سے تعاون نہیں کر رہے۔ عوام جنگجو ازم کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ افغانستان میں سیکورٹی کی بحالی اور اس کے سسٹم میں تبدیلی وقت کی اہم ضرورت ہے۔

سعودی عرب میں جرائم کی شرح اقوام متحدہ نے سعودی عرب میں اینٹی نارکوٹکس کی جانب سے منشیات کی سمگلنگ اور دیگر جرائم کے خلاف اٹھائے گئے اقدامات کو سراہا ہے اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق سعودی عرب منشیات کے خلاف اقدامات اٹھانے والا تیسرا بڑا ملک بن گیا ہے۔ شرعی قوانین کے تحت کارروائی کے باعث سعودی عرب میں جرائم کی شرح کم ہے۔

قیدیوں سے ناروا سلوک حقوق انسانی کی عالمی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل نے امریکی فوج کی جانب سے زیر حراست عراقی قیدیوں کے ساتھ ناروا سلوک پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے امریکہ سے مطالبہ کیا ہے کہ قیدیوں کے ساتھ جنیوا کنونشن کے تحت سلوک کیا جائے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے سابق زیر حراست قیدیوں کے انٹرویو پر مبنی ایک رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ امریکی فوجی قیدیوں کو کئی دن جگانے کے علاوہ تکلیف دہ حالت میں کھڑا رکھتے اور ڈنڈوں اور تالوں سے وحشیانہ طریقے پر پیٹتے۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعہ	25۔جولائی	زوال آفتاب	12-15
جمعہ	25۔جولائی	غروب آفتاب	7-13
ہفتہ	26۔جولائی	طلوع فجر	3-43
ہفتہ	26۔جولائی	طلوع آفتاب	5-17

حکومت اپوزیشن مذاکرات 27 جولائی کو ہونگے

وزیراعظم میر ظفراللہ خان جمالی اپوزیشن کی تمام پارلیمانی جماعتوں کے سربراہوں سے 27 جولائی کو ایل ایف او سمیت تمام متنازع، آئینی اور سیاسی ایشوز پر بات چیت کرینگے۔ مسلم لیگ (ق) کی سینٹ اور قومی اسمبلی کی مشترکہ پارلیمانی پارٹی نے وزیراعظم پر اپنے مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے انہیں اپوزیشن سے مذاکرات کا مکمل اختیار دے دیا ہے وہ جو بھی فیصلہ کرینگے، پارلیمانی پارٹی اس فیصلے کی مکمل حمایت کرے گی وفاقی وزیر اطلاعات نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ اپوزیشن سے مذاکرات کھلے ذہن سے اوپن ایجنڈے کے تحت ہونگے۔ جس میں تمام متنازع مسائل پر بات ہوگی۔ مذاکرات کے نتیجے میں بریک تھرو بھی ہوسکتا ہے۔

امن کا عمل متاثر ہوگا نہ جنگ کی ضرورت ہے

بھارتی وزیر دفاع جارج فرنینڈس نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے فدائی حملوں میں لشکر طیبہ اور پاکستانی ایجنسیاں (گروپ) ملوث ہیں لیکن اس کے باوجود پاک بھارت امن کا عمل متاثر ہوگا نہ پاکستان سے جنگ کی ضرورت ہے۔

مستونگ میں آپریشن، کالعدم تنظیم کے 9 ارکان گرفتار

سانحہ کوئٹہ میں ملوث ملزموں کی گرفتاری کیلئے پولیس نے مستونگ کے علاقے دشت میں ایک بڑے آپریشن کے دوران کالعدم تنظیم کے 9۔افراد گرفتار کر لئے اور ایک گھر میں چھاپہ مار کر بہت بڑی تعداد میں روسی ساختہ راکٹ اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کر لیا۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ صوبے کی تاریخ میں سب سے زیادہ پکڑا جانے والا اسلحہ قرار دیا گیا ہے۔

ضلعی حکومتوں کے اشتراک سے کام کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ پنجاب حکومت اور ضلعی حکومتیں بہترین اشتراک کے ذریعے عوامی فلاح و بہبود کے ایجنڈے پر کام کر رہی ہیں۔ ہم دوسرے صوبوں سے باہمی معاملات کو افہام و تفہیم سے حل کرنے پر یقین رکھتے ہیں۔ مالیاتی ڈسپلن کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جا رہے ہیں وہ برطانوی ہائی کمشنر سے گفتگو کر رہے تھے۔

اے آر ڈی قیادت کی برطانوی ہائی کمشنر سے ملاقات

پاکستان میں برطانیہ کے نئے ہائی کمشنر مارک لائل گرانٹ نے گزشتہ روز اے آر ڈی کے سربراہ نوابزادہ نصراللہ خان کی رہائش گاہ پر اپوزیشن رہنماؤں سے ملاقات کی۔ اپوزیشن رہنماؤں نے برطانوی ہائی کمشنر کو پاکستان میں بحالی جمہوریت کیلئے اپنی جدوجہد اور حکومتی اقدامات بالخصوص ایل ایف او کے بارے میں اپنے تحفظات سے آگاہ کیا۔ برطانوی ہائی کمشنر نے اپوزیشن رہنماؤں سے پاک بھارت تعلقات کی بحالی کے حوالے سے ہونے والی کوششوں کے بارے میں ان کا نقطہ نظر معلوم کیا۔ انہوں نے اپوزیشن کے حکومت کے بارے میں الزامات پر کوئی تبصرہ نہ کیا تاہم انہوں نے کہا کہ برطانیہ پاکستان میں جمہوریت کے عمل کی بحالی دیکھ رہا ہے۔

پاکستان کی افغان حکومت کو یقین دہانی

افغان وزیر داخلہ علی احمد جلالی نے کہا ہے کہ پاکستان نے ہمیں یقین دلایا ہے کہ وہ کسی کو اپنی زمین افغان حکومت کے خلاف استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ اس یقین دہانی سے ہماری حوصلہ افزائی ہوئی ہے وہ وزیر اعظم ظفراللہ جمالی اور وزیر داخلہ فیصل صالح حیات سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ ملاقاتوں میں دو طرفہ تعلقات، پاک افغان سرحد پر امن وامان کی صورتحال، حالیہ کشیدگی اور مشترکہ حکمت عملی پر بات چیت کی گئی۔

بیرون ملک تجارتی سفیر مقرر کئے جائیں گے

وفاقی وزیر تجارت ہمایوں اختر خان نے کہا ہے کہ ملک کی برآمدات میں اضافہ کے لئے حکومت بین الاقوامی ٹریڈ ڈپلومیسی کی حکمت عملی کے تحت کام کر رہی ہے جبکہ ہم نے ملک کی فارن ٹریڈ میں اضافہ کیلئے ٹریڈ ایمبیسڈر مقرر کرنے کا فیصلہ بھی کیا ہے۔ وہ لاہور ایوان صنعت و تجارت میں ایوان کے ارکان کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف ملکوں میں قائم پاکستانی سفارتخانہ کے حکام کو برآمدات میں اضافہ کیلئے وہاں کے مقامی ماہرین کی خدمات حاصل کرنے کی اجازت دینے کی تجویز پر غور کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کے علاوہ پنجاب میں بھی ایگری کلچرل ایکسپورٹ پراسسنگ زون کے قیام کیلئے سرگودھا، ملتان اور رحیم یار خان میں سے کسی ایک شہر کو چنا جائے گا۔

گھی ملز کی ہڑتال

ملک بھر کی 100 سے زائد گھی ملوں کے مالکان نے سنٹرل بورڈ آف ریونیو (سی بی آر) کی جانب سے تقریباً ڈیڑھ ارب روپے کے سیلز ٹیکس ریفنڈ کلیم کے تنازعہ پر غیر معینہ مدت کیلئے ہڑتال کا اعلان کر دیا ہے۔

وزیراعظم جمالی کی صدر مشرف سے ملاقات

وزیراعظم ظفراللہ خان جمالی نے راولپنڈی میں صدارتی کیمپ میں صدر جنرل مشرف سے طویل ملاقات کی۔ وزیراعظم نے اس ملاقات میں اپوزیشن لیڈروں سے ایل ایف او کے بارے میں ملاقاتوں سے آگاہ کیا۔

اکھنڈ بھارت کا نظریہ اور فضل الرحمٰن کے بیان پر ردعمل

بھارت میں جمعیت علماء اسلام کے سربراہ فضل الرحمٰن کے بیانات پر ملک کی تمام اہم سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اکھنڈ بھارت کی بات کر کے فضل الرحمٰن نے شہداء کے خون سے غداری کی ہے۔ فضل الرحمٰن جیسے سیاستدان سے ایسی گفتگو کی توقع نہیں کی جاسکتی۔ اس کے علاوہ لاہور کے ممتاز دانشوروں اور دو قومی نظریہ پر یقین رکھنے والے حضرات نے بھی فضل الرحمٰن کے اس بیان کا سختی سے نوٹس لیا ہے۔ جبکہ فضل الرحمٰن نے اپنی صفائی پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں اکھنڈ بھارت کے نظریہ کو مسترد کرتا ہوں میں نے اکھنڈ بھارت کے حق میں کوئی بات نہیں کی۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود ☎ دکان 213649 رہائش 211649

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، قمر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

اب جلسہ جرمنی پر جانے والے احباب کے لئے
خوشخبری
لاہور۔فرینکفرٹ واپسی لاہور
کرایہ 33900 روپے
سبینا ٹریولز
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصاراللہ پاکستان
فون ربوہ 211211 فیکس 215211
فون اسلام آباد: 2829706 فیکس: 2829652

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مطب حکیم میاں محمد رفیع ناصر
کامیاب علاج ____ ہمدردانہ مشورہ
اوقات مطب: موسم گرما صبح ۸ بجے تا ۱۲ بجے شام ۶ بجے تا ۸ بجے — جمعۃ المبارک صبح ۸ تا ۱۱ بجے
موسم سرما صبح ۹ بجے تا ۱۲ بجے شام ۴ بجے تا ۶ بجے — بروز جمعرات ناغہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون ۲۱۱۴۳۴ - ۲۱۲۴۳۴ فیکس ۰۴۵۲۴-۲۱۳۹۶۶

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29